Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

B.A Part-I (Hon.)

Paper -Ist

Date - 10-08-2020

Time - 2:30 - P.M

Topic -: Bal-E-Jibril ki chothi ghazal.

بالِ جبریل کی چوتھی غزل

اثر کرے نہ کرے سن تو لے مری فریاد
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد !

یہ مشتِ خاک، یہ صرصر، یہ وسعتِ افلاک
کرم ہے یا کہ ستم، تیری لذتِ ایجاد !

ٹھہر سکا نہ ہوائے چمن میں خیمۂ گل !
یہی ہے فصلِ بہاری؟ یہی ہے بادِ مراد ؟

قصور وار، غریب الدیار ہوں، لیکن
ترا خرابہ فرشتے نہ کر سکے آباد !

مری جفا طلبی کو دعائیں دیتا ہے
وہ دشتِ سادہ، وہ تیرا جہانِ بے بنیاد !

خطر پسند طبیعت کو ساز گار نہیں
وہ گلستاں کہ جہاں گھات میں نہ ہو صیاد !

مقامِ شوق ترے قدسیوں کے بس کا نہیں
انہیں کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیادہ !

لفظ		معنی
داد	-	تعریف
مشتِ خاک	-	مٹھی بھر خاک
صرصر	-	تیز ہوا
وسعت	-	پھیلاؤ
خرابہ	-	ویرانہ
جفا	-	ظلم
دشت	-	جنگل
قدسیوں	-	فرشتے

درج بالا لفظ و معنی کو یاد کرنا ہے۔ ساتھ ہی اس چوتھی غزل کو بار بار پڑھ کر یاد کر لیں اور اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس غزل کی تشریح آئندہ کی کلاس میں پیش کی جائے گی انشاء اللہ